سوال

(689)ایک طرف سے مانگ نکالنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کااپنے بالوں کا ایک طرف سے مانگ نکالنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بالوں کے مانگ میں سنت طریقہ یہ ہے کہ سر کے درمیان سے سر کے اگلے حصے سے اوپر والے حصے تک ہونا چاہیے کیونکہ بالوں کا میلان آگے پیچھے دائیں اور بائیں ہر چہار طرف ہوتا ہے لہٰذا مانگ کا شرعی انداز سر کے درمیان سے ہے۔

ایک طرف سے مانگ کا انداز غیر شرعی ہے بسااوقات اس میں غیر مسلموں سے مشابہت بھی ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان میں داخل ہو۔

"صِنفَان مِنَ أَہلِ النَّارِ لَم أَرَہُما : قَومٌ مَعَہُم سِیاطٌ کَأَذنَابِ البَقَرِ یَضرِبُونَ بِہا النَّاسَ وَنِسَاءٌ کَاسِیَاتٌ عَارِیَاتٌ مُمِیلَاتٌ مَائِلَاتٌ ، رُؤُوسُہُنَّ کَأَسنِمَةِ البُختِ المَائِلَةِ لَا یَدخُلنَ الجَنَّةَ وَلَا یَجِدنَ رِیحَہَا ،".[1]

"جہنمیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں کہ میں نے انھیں نہیں دیکھا ایک قسم ان لوگوں کی ہے جن کے پاس کوڑے ہوں گے گائے کی دموں جیسے وہ ان کے ساتھ لوگوں کو ماریں گے اور ایک قسم ان عورتوں کی ہے جو عورتیں پہننے والی مائل ہونے والی اور کرنے والی ہیں اور ان کے سر جھکے ہوئے اونٹوں کی کوہانوں جیسے ہوں گے نہ تو وہ جنت میں داخل ہوں گی اور نہ ہی اس کی مہک پا سکیں گی۔"

کچھ علمائے کرام نے تو مائل ہونے والیں اور کرنے والیوں کی تفسیر یہ کی ہے کہ اس سے مراد وہ عورتیں ہیں جو مائل ہونے والے انداز میں کنگھی خود کو اور اور دوسریوں کو بھی کرتی ہیں لیکن درست مطلب یہ ہے کہ مائل ہونے والیوں سے مراد وہ ہیں جو اپنے فرض حیا اور دین داری سے کنارہ کشی اختیار کرتی ہیں اور دوسری عورتوں کو بھی اس میں مبتلا کرنے والی ہیں واللہ اعلم۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (2128)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 608

محدث فتویٰ